www.KitaboSunnat.com

رپورٹ

حافظ حسن مدنی

لاہور میں مدینہ یونیورسٹی کا تعلیمی پروگرام

زبان صرف اظہار خیالات کا ذریعہ نہیں ہوتی بلکہ ہر زبان کے پیچھے ایک تہذیب وثقافت بھی ہوتی ہے عربی زبان تو قرآن و حدیث کی زبان ہے، اسی لئے وہ خالق کائنات کی معرفت اور دین فطرت کی ترجمانی کا ایک مخصوص مزاج بھی رکھتی ہے اس لئے یہ مسلمانوں کی بین الاقوامی زبان ہے۔ چونکہ اسلامی شریعت کے نہ صرف تمام بنیادی ماخذ عربی زبان میں ہیں بلکہ یہی زبان مسلمانوں کے روشن ماضی اور علمی ورثہ کی امین بھی ہے، اس لئے اس سے لاتعلقی ہمیں اپنے شاندار ماضی سے کاٹ دیتی ہے گویا اس زبان سے ہمارا علمی، ثقافتی، تاریخی اور دینی رشتہ ہے۔ پھر ہمارے لئے یہ خوش بختی ہے کہ عربی دنیا کی دوسری تمام زبانوں پر تعبیری اعتبار سے بھی فوقیت رکھتی ہے۔

حسن اتفاق سے عالم اسلام اس وقت جغرافیائی طور پر نہ صرف مربوط ہے بلکہ بیش قیمت قدرتی مادی وسائل سے مالا مال بھی ہے۔ دنیاوی ترقی کے لئے عالم اسلام کے وسائل کی یکجائی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان کو عالم اسلام میں متعدد وجوہ کی بنا پر جو بلند مقام حاصل ہے اسے قائم رکھنے اور دشمنوں کی سازشوں سے بچانے کے لئے عالم اسلام سے وابستہ رکھنا شدید ضروری ہے جس کا ایک تقاضا عرب ممالک سے تجارتی اور ثقافتی تعلقات کا فروغ ہے جو عربی زبان میں افہام و تفہیم کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ گویا عربی زبان نہ صرف ہماری دینی ضرورت ہے بلکہ ہماری سیاسی ضرورتوں کی کفیل بھی ہے۔ عربی زبان میں افہام و تفہیم کی آسانی کی صورت، اسلامی ممالک کے متنوع شعبوں کے ماہرین صلاحیتوں کا بہتر طور پر تبادلہ کرسکتے ہیں جس سے یہ زبان ان کی نظریاتی اور جغرافیائی حدود کے دفاع کی ضامن بھی ہوگی۔

برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی مذہبی گروہ بندی اور تعصب کی ایک بڑی وجہ عربی زبان سے ناواقفی بھی ہے۔ عربی زبان سے واقفیت ہمیں منابع شریعت قرآن وحدیث سے براہ راست استفادے کا اہل بنا دے گی جو مسلمانوں کے درمیان باہمی تقریب کا باعث ہوگا۔ اس طرح نفرتیں کم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہو کر ملی استحکام حاصل ہوگا۔

مذکورہ بالا مقاصد کے پیش نظر مدینۃ الرسول کی عظیم یونیورسٹی "جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ" نے دنیا کے مختلف ممالک میں عربی زبان کو فروغ دینے کی سکیم بنائی ہے جس میں علماء کے لئے ریفریشر کورس بھی شامل ہیں۔ ان کورسوں کا زیادہ تر اہتمام تعطیلات گرما میں ہوتا ہے جن میں مدینہ یونیورسٹی کے اساتذہ تعلیمی اور تربیتی خدمات انجام دیتے ہیں۔ لیکن لاہور میں اس دفعہ خصوصی اہتمام یہ تھا کہ علماء کے ریفریشر کورس کے علاوہ قانون دانوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی عربی زبان اور اسلامی شریعت کی تعلیم میں بڑی گرمجوشی سے حصہ لیا، ان کے لئے جامعہ لاہور الاسلامیہ کے زیراہتمام انسٹی ٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز (المعهد العالی للشریعة والقضاء) نے مخصوص کورس تشکیل دے کر ایک مستقل پروگرام وضع کیا تھا جس کی تفصیلات شیخ الجامعہ مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے امسال اپنے امریکہ کے دورہ سے قبل حج کے موسم میں مدینہ یونیورسٹی کے ذمہ داروں سے بات چیت کرکے طے کی تھیں۔ چنانچہ موصوف جب اپنے حالیہ دورہ امریکہ اور مشرقِ وسطیٰ سے واپس آئے تو مدینہ یونیورسٹی کا تعلیمی پروگرام تیار تھا، جامعہ کی عمارتوں کی تنگ دامانی اور علماء اور قانون دانوں کے دو مستقل پروگراموں کے پیش نظر خصوصی انتظامات کئے گئے۔

ریفریشر کورس برائے علماء

اس کورس میں جملہ مکاتب فکر کے علماء کو بلاامتیاز شرکت کا موقعہ دیا گیا جن میں اہم دینی مدارس کی آخری کلاس کے طلبہ بھی شامل تھے۔ مورخہ یکم جولائی ۱۹۹۵ء سے کورس کے انچارج ڈاکٹر محمد سدیس کی آمد سے داخلہ کے انٹرویو شروع کردیئے گئے۔ علماء کی بہت بڑی تعداد داخلہ کی خواہشمند تھی لیکن مسلسل تین دن انٹرویو کے بعد ۱۶۵ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ تعلیم کے اوقات روزانہ صبح ۸ تا ۱ بجے دوپہر تھے جس میں تین مختلف کلاسیں بنائی گئیں۔ اس دوران جامعہ ہذا کے اپنے طلبہ کی تعلیم بھی باقاعدہ جاری رہی۔ مہمان طلبہ کے بہتر انتظامات کے لئے جامعہ کی بعض کلاسوں کو جامعہ کے دو ذیلی اداروں میں ایک ماہ کے لئے بھیج دیا گیا۔ جامعہ ہذا کے طلبہ میں سے ۲۵ طلبہ اس دورہ میں شریک ہوئے۔

تین ہفتہ کے دورانیہ پر محیط یہ کورس اساتذہ اور طلبہ کی ان تھک محنت سے بخیر و خوبی جاری رہا۔ انتظامی امور کی اس قدر پابندی کروائی گئی کہ کہ ایک یوم غیر حاضر ہونے والے کو کورس سے خارج کردیا جاتا تھا۔ دیگر نظم و نسق بھی مثالی رہا۔ طلبہ کو درسی کتب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی طرف سے فراہم کی گئیں اور دیگر امور مثلاً قیام و طعام کے تمام اخراجات جامعہ ہذا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے برداشت کئے۔ مورخہ ۲۷ جولائی کو تحریری امتحان پر یہ کورس اختتام پذیر ہوا۔ شرکاء، کورس کی افادیت پر کافی مطمئن دکھائی دیتے تھے۔ صرف تین ہفتہ کے عرصہ میں بھرپور نصاب کو تیز رفتاری سے مکمل کیا گیا۔ پڑھائے جانے والے علوم درج ذیل تھے:

تفسیر قرآن، حدیث نبوی ﷺ ، اصول حدیث، تقابل ادیان، علم نحو وصرف، ادب وانشاء، سیرت رسول ﷺ ، التربیۃ و طرق التدریس

کورس برائے قانون دان حضرات:

وکلاء اور جج حضرات، عدلیہ کے دو ستون ہیں۔ وطن عزیز میں اسلامی شریعت کے نفاذ کو موثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے قانون دان تیار کئے جائیں جو ملک کی دینی علمی ضرورت کو پورا کریں۔ اس غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر مجلس تحقیق اسلامی عرصہ ۱۵ سال سے قانون دان حضرات کی دینی تربیت کے لئے کوشاں ہے۔

اس بار بھی اس کورس کے انعقاد پر مجلس نے فیصلہ کیا کہ اس سے قانون دان حضرات کو بھی شریعت اور زبان عربی سیکھنے کا موقع ملنا چاہیے۔ لہٰذا لاہور ہائی کورٹ کے معزز جج حضرات اور بار کے خصوصی تعاون اور شوق سے مجلس کو اعزاز حاصل ہوا کہ اس ریفریشر کورس میں عدلیہ کے اہم اور نمایاں افراد کی اتنی بڑی تعداد نے شرکت کی جس کی مثال اس سے قبل پرائیویٹ طور پر ہونے والے کورسوں میں ملنا مشکل ہے۔ وکلاء کے ساتھ ساتھ لاہور کے بعض نامور دانشور حضرات نے بھی اس کورس کو رونق بخشی۔

۵ جولائی کو ہونے والے انٹرویو کے لئے ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ جن میں خواتین جج اور وکلاء بھی شامل تھیں چنانچہ اسلامی تہذیب کے امتیازی پہلو کے پیش نظر خواتین کے لئے باپردہ نشست کا انتظام کیا گیا۔ اس کلاس میں ہائی کورٹ، سپریم کورٹ اور وفاقی شرعی عدالت کے دس جج صاحبان کے علاوہ سیشن اور سول جج حضرات کی کثیر تعداد تھی۔ کل شرکاء کورس ۱۰۸ حضرات تھے جن میں جج اور وکلاء کے علاوہ ۲۶ خواتین شامل تھیں، اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام مختلف مقامات پر قائم سنٹرز کی معلمات بھی شریک ہوئیں۔ شوق کا یہ عالم تھا کہ ایک بڑی تعداد شیخوپورہ، پتوکی اور قصور سے روزانہ تشریف لاتی رہی۔

ہفتہ اور جمعہ کے سوا بعد نماز عصر تین گھنٹے روزانہ مجلس تحقیق اسلامی کی لائبریری (بمقام ۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن) میں لیکچر ہوتے۔ جن میں عربی زبان پر خصوصی توجہ دی جاتی رہی، مختلف موضوعات پر محاضرات میں بھی اصل مقصد، عربی زبان کی تفہیم وتدریب کو پیش نظر رکھا گیا۔ مولانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدنی صاحب نے بھی "Islamic Legal Maxims" پر مفید لیکچر دیئے۔

مدینہ منورہ یونیورسٹی کے تعاون سے جاری ہونے والا یہ کورس ۷ ۲ ۱۹۹۵ء جولائی کو اختتام پذیر ہوا۔

تقریب تقسیم اسناد

موسم کی حدت اور شرکاء کی کثرت کے پیش نظر تقریب تقسیم اسناد کا اہتمام Olives Restaurant ڈیفنس سوسائٹی لاہور کینٹ میں کیا گیا۔ جس کا اختتام ظہرانہ پر ہوا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی پاکستان کے محتسب اعلیٰ جسٹس عبدالشکور سلام تھے۔ تقریب میں سعودی مذہبی اتاشی اور عرب ممالک کے سفارتی نمائندے شریک ہوئے۔

حافظ حمزہ مدنی کے تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں مولانا عبدالرحمٰن مدنی صاحب نے ادارہ کا مختصر تعارف اور پاکستان و سعودی عرب کے اسلامی اخوت پر مبنی تعلقات پر تبصرہ کیا اور مہمان حضرات کو خطبہ استقبالیہ پیش کیا جس کا ترجمہ عربی زبان میں کیا گیا۔ اس کے بعد مدینہ منورہ سے تشریف لانے والے معزز مہمان ڈاکٹر عبدالرحمان محی الدین (خطیب مسجد قبلتین) نے اس کورس کے کامیاب انعقاد پر ادارہ کا شکریہ ادا کیا اور سعودی حکومت کی طرف سے نیک جذبات کا اظہار کیا۔ ادارہ کے حسن انتظام اور کارکردگی کو سراہا اور اسے پاکستان کے لئے ایک نعمت قرار دیا، بعد ازاں مدینہ منورہ سے آئے ہوئے ایک اور مہمان ڈاکٹر مہدی عمار نے جامعہ لاہور الاسلامیہ میں اس کورس کے کامیاب انعقاد پر عربی میں ایک طویل قصیدہ حاضرین کے گوش گزار کیا

ادارہ کی طرف سے جسٹس رفیق تارڑ صاحب (چیئرمین) نے ان کی نیک خواہشات پر تشکر آمیز کلمات کہے اور فرمایا کہ شرکاء کے لئے یہ امر سب سے زیادہ برکت کا باعث ہے کہ اس کورس کے نتیجے میں جاری ہونے والے سرٹیفکیٹ سے ان کا تعلق مدینۃ الرسول سے قائم ہو گیا ہے۔ اس کے بعد پاکستان میں متعین سعودی مذہبی اتاشی کو دعوت خطاب دی گئی۔ بعد ازاں محتسب اعلیٰ جسٹس اے۔ ایس سلام نے ڈاکٹر محمد عبدالعزیز سدیس کی معیت میں شرکاء کو اسناد تقسیم کیں۔ آخر میں ڈاکٹر عبدالرحمان محی الدین نے مسلمانوں کے باہمی تعلقات میں فروغ، عربی زبان کی نشرواشاعت، امت مسلمہ کے لئے دین و دنیا کی سرفرازی اور کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ